Lesson NO 98 (20-40)

Root Words

شَرٌّ ← ش-ر-ر ← بدترین، برا۔ شَرٌّ ، خیر ← اسم تفضیل

الدَّوَآبّ ← د-ب-ب ← چلنا۔ دآبّۃ ← چلنے والا جانور

Plural

معرضون ← عرض ← چوڑائی، دنیا کی چوڑائی، دنیا کا سامان

اعراض کرنا۔

یحول ← حول ← حائل ہونا۔

فتنۃ ← فتن ← سونے کو پگھلا کر کھوٹا اور کھرا علیحدہ ہو جائیں

یتخطفکم ← خطف ← snatch، اچک لے جانا۔

چھیننا اور لے جانا۔

تخونوا ← خون ← خیانت کرنا۔

یمکر ← مکر ← کوئی پوشیدہ تدبیر، خفیہ تدبیر (اچھی / بری)

لیثبتوک ← ثبت ← لغوی معنی ← روک دینا۔ قید کر دینا۔

ثبات ← مضبوطی۔ [illegible] جما دینا

اتا ← آنا

اتا - بـ preposition ← لے آنا۔

مکاءً ← مکو ← آواز کی ایک قسم ← منہ سے سیٹی بجانا۔

موسیقی

تصدیۃ ← صدی ← آواز ← دونوں ہاتھوں سے تالیاں اور

ساز / موسیقی کی آواز بھی اندر شامل ہو جانا۔

فیرکمہ ← ر-ک-م ← تہہ بہ تہہ ڈھیر لگا دینا بغیر منظم

جیسے بادل / ریت صحرا میں۔

نعم ← opposite ← بئس

کتنا اچھا ہے — کتنا برا ہے۔

Lesson No 98 → Tafseel (20-40)

غزوہ بدر میں ← عبرت / حکمت کے سبق

پہلے کفار کو عبرت کا سبق

اب مسلمانوں کو سبق دیا جا رہا ہے۔

20 ← جو مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی ہے وہ اللہ اور رسول کی اطاعت کا اجر ہے اسی وجہ سے ملی ہے۔ اب اس کام سے پھر نہ جانا وہ بھی تب جب تم سن رہے ہو سن سکتے ہو

اللہ کی اطاعت ← اللہ کی تعلیمات / احکامات "رسول ﷺ کی اطاعت ← نبی کریم ﷺ کو سننا۔

21 ← ① منافقین ← اقرار کرتے تھے اور منہ موڑ جاتے تھے

② یہود و نصاریٰ ← سمجھنا / پڑھنا ← پر رویہ نہ اپنانا۔
سننا اور اس پر عمل کرنا۔

مسلمان مخاطب ← ہمارا طرز عمل ایسا نہیں ہونا چاہیے

سننے کے ④ درجے ← ① آواز صرف سننا نہ سمجھنا، نہ یقین کرنا، نہ عمل کرنا۔ مشرکین + کفار کا درجہ

② آواز سننا + سمجھنا ← نہ عمل کرنا نہ اعتقاد کرنا۔
منافقین کا درجہ۔ سنتے تھے اور زبان سے اقرار کرتے تھے لیکن عمل نہ کرتے تھے۔

③ آواز سننا + سمجھنا + اعتقاد کرنا + اعتماد کرنا۔ لیکن عمل نہ کرنا۔
گنہگار مسلمان

کامل درجہ

④ سننا + سمجھنا + اعتقاد + اعتماد اور عمل کرنا۔ مومنین

22 ← اللہ تعالیٰ نے وہ لوگ جو سنتے + سمجھتے نہیں ہیں وہ گونگے بہرے بدترین جانور ہیں۔ جو صرف کھاتے پیتے، اپنی نسل آگے بڑھاتے ہیں لیکن انسان تو احسن التقویم، اشرف المخلوقات ہے۔

پھر اسکا ٹھکانہ اسفل السافلین ہوتا ہے۔

سورۃ الاعراف ؛ آیت نمبر ۱۷۹

"انسان و جن ہے دل ہے پر سمجھتے نہیں ہیں۔ آنکھیں ہیں
دیکھتے نہیں کان ہیں سنتے ہی نہیں۔"

Ans → ان لوگوں کے اندر حق پرستی کا جذبہ نہیں ہے۔ اور اگر اللہ
انہیں بھلائی کا سنوا دیتا تو یہ منہ موڑ جاتے۔

ایک شبہہ ہے شک ہے۔ → بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں
کہ وہ اس لیے نہیں سن رہے کیونکہ اللہ نے صلاحیت ہی
نہیں دی ہیں۔

اللہ تعالیٰ یہ سب اپنے علیم ہونے کی بنا پر کر رہا ہیں
کیونکہ وہ جانتے ہیں انکے اندر حق پرستی کا جذبہ نہیں ہے
یہ سن کے بھی نظرانداز کریں گے۔

حضرت مسیحؑ کی مثال → ایک نوکر جو مالک کو ایک پیسے میں
جو ثابت ہو تو وہ کیسے اسکو ایک لاکھ دے۔
(مطلب اگر ایک پیسہ نہ سنبھال سکا تو ایک لاکھ مالک کیسے
دے)۔

→ جب انکے اندر وہ صلاحیت اجھوت نہیں سمجھنے کی کیسے
اللہ انہیں سنوا دے۔

نیکی + ہدایت کا بیج ایسے دل و دماغ میں نشو و نما
پا سکتا ہے جہاں اسکی جگہ ہو سمجھنے کی صلاحیت ہو۔

24 ← ایمان والے مخاطب ← جو اللہ + رسول کا حکم سنو اور
ویسا اس پر عمل کرو تو یہ سب تمہیں زندگی بخشے گا۔
وگرنہ تم مردہ ہو۔ جیسے قرآن کفار کو مردہ کہتا ہے۔
اسی طرح ایمان والوں کو عمل کرنے سے زندگی ملتی ہے۔
دل کا نور، آنکھوں کی بصیرت ملتی ہے۔ یہ ہے زندگی
کی اصل علامت۔

حضرت عیسیٰ کا فرمان:۔ انسان روٹی سے نہیں جیتا بلکہ اس کلمے
سے جیتا ہے جو اللہ کی طرف سے آتا ہے۔

سورۃ الانعام آیت 122

"وہ شخص مردہ تھا پھر ہم نے زندگی دی۔ اللہ + رسول
کی اطاعت سے ایمان کی زندگی۔" قرآن سے
(جہاد کرنے سے عزت، قرآن سے فلاح دونوں دنیا میں)

(حدیث) آپؐ کی بات کو خود سے سننا چاہیے اسکے لیے اگر نماز
توڑ کر بھی یعنی اگر آپ بلائیں تو ہمیں چلنا چاہیے اور سننا
چاہیے۔

حضرت ابی بن کعبؓ ← آپ نے بلایا تو وہ نماز پڑھ
رہے تھے جلدی پڑھ کر آئے۔ آپ نے پوچھا دیر
کیوں لگی۔ تو انہوں نے بتایا۔ تو آپ نے یہ اللہ رب العزت
کا ارشاد سنایا۔

اللہ رب العزت آڑ بن جاتے ہیں انسان اور اسکا دل کے
درمیان۔

← نیک کام کو جلد از جلد کریں بجائے یہ کہ بیماری، دوسرے
مدت مسائل میں جا کے آپ کے اور آپ کے ارادے کے درمیان

← برائی کا ارادہ تب بھی اللہ + انسان + اسکا ارادہ پھیر بچا دیا
وسوسہ + شہوت نے آ لیا - دل میں پیدا ہی چھوڑ تھا
اللہ نے ویسا ہی کر دیا۔

ہمیشہ اللہ کی حفاظت مانگیں - شر سے پناہ مانگیں

آپ ﷺ کی دعائیں:

"یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ"

"یَا مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ"

← کیسے بچو اس فتنے سے ← مفسرین کی رائے

"امر بالمعروف و نہی عن المنکر"

حضرت عبداللہ بن عباسؓ ← اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ وہ جرم + گناہ کو اپنے معاشرے سے ختم کریں ورنہ اسکا عذاب کرنے والے کے ساتھ نہ روکنے والوں پر بھی آئے گا۔

حدیث: آپ ﷺ نے فرمایا:

"اگر کوئی ظلم ہوتا دیکھے ~~قریب~~ اور نہ روکے تو قریب ہے اللہ ~~ان سب کو~~ (ان سب پر اپنا عذاب) عام کر دے۔"

← روحانی بیماری نہ روکے تو معاشرے کا ضمیر کمزور ہو جاتا ہے اور کرنے نہ کرنے والے سب عذاب میں شامل ہو جاتے ہیں۔

امیر المومنین کی طرف جہاد کی ترغیب ہے سب کو اٹھنا چاہیے تھا لیکن جب نا اہلی استعمال کی تو سب کو سزا بھگتنی پڑی
جنگ احد کا واقعہ

26 ← مسلمانوں کی پہلی حالت ← **مکی دور** ← بہت کمزور اسباب
کم ۔ ڈر کر رہنے والے ، ظلم سہا کرتے تھے ۔
حضرت بلالؓ + حضرت سمیعہ رضی
پھر مدینہ ہجرت ← قوت دی اللہ سبحان و تعالیٰ نے تب ۔
یہودی ، مشرک ، کفار ، منافق سب دشمن اور بہت زیادہ
مخالف ہو گئے ۔ پھر اللہ نے بہت مدد کی اور

غزوہ بدر میں فتح دے کر اسلام کا لوہا منوایا ۔

اور اُن کا تو مدینہ آکر یہ حال تھا کہ بغیر پہرے کہ نہ سو سکتے
تھے ۔

شکر گزاری کا طریقہ

1. احسان کا اعتراف کرو ۔
2. محسن کی دلجوئی کیلئے کوشش بھی کرو ۔
3. پھر اسکی خدمت کیلئے اپنے آپ میں اخلاص پیدا کرو ۔

27 ← **ایمان + خیانت ایک دوسرے کی ضد ہے ۔**

28
1. منافق کی علامت یہ بھی ہے کہ وہ امانت میں خیانت کرتا ہے ۔
2. بات پہ جھوٹ بولنا ۔
3.
4.

امانتوں سے تمام عہد ، ذمہ داریاں ، فرائض ، معاہدے
1. عہدِ نساق سے انسان اللہ کا فرمانبردار بن کر رہے گا ۔

کلمہ ← پھر اللہ + رسول ﷺ کے ساتھ عہد ۔

* ایاک نعبد وایاک نستعین ۔ * اشہد ان لا الہ الا اللہ
* دعائے قنوت سب میں ہم عہد کرتے ہیں ۔ روز کرتے ہیں
پھر بھول جاتے ہیں ۔

اپنی امانتوں میں خیانت کریں۔

سورۃ انفال

27، 28

آیت نمبر ایم واقعہ

اس آیت میں ایک خاص واقعہ ⟸

غزوہ بنو قریظہ میں ایک واقعہ → یہودی کا قبیلہ

آپ ﷺ نے اور صحابہ نے 25 دن اس قبیلے کا محاصرہ کیا تو انہوں نے

کہا کہ ہمیں شام کی طرف جانے دیا جائے۔ تو آپ ﷺ نے کہا کہ

حضرت سعدؓ تمہارے حاکم ہیں جو فیصلہ کریں وہ ہی ہو گا۔

تو قبیلہ والوں نے کہا کہ ابولبابہؓ کو حاکم بنائے۔

انکے گھر والے + جائیداد + گھر بنو قریظہ کے علاقے میں تھی

انکا (یہودی قبیلہ قریظہ) کا خیال تھا کہ وہ فیصلہ انکے حق میں

کریں گے۔

وہ سب لوگ آپؓ کے گرد اکٹھے ہو کر رونے لگے کہ اگر ہم آپ کی

بات مان جائیں تو نرمی برتی جائے گی۔ تو ابولبابہؓ نے

بھی انکے رونے کی وجہ سے اور اپنے گھر والوں کی محبت میں

گردن پر تلوار کی طرح ہاتھ پھیر کر بتایا۔ آپ ﷺ کا ارشاد فرمایا کر

دیا کہ تمہارے ساتھ نرمی نہیں برتی جائے گی۔

فوراً اپنے خیال آگیا کہ میں نے خیانت کر دی۔ بجائے آپ ﷺ

کی خدمت میں حاضر ہونے کے مسجد میں جا کر خود کو ایک

ستون کے ساتھ باندھ دیا کہ تب تک بندھا رہوں گا جب

تک توبہ قبول نہ ہو جائے چاہے مدت اسی حال میں

آ جائے۔ بیوی + بیٹی نگرانی کرتی تھیں۔ صرف ثانوی

ضرورت + نماز کے وقت کھول دیتیں۔ کھانے کے وہ قریب

نہ جاتے۔ یہاں تک کہ غشی طاری ہونے لگی۔ جب آپ ﷺ کو

خبر پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا اگر وہ پہلے دن میرے پاس آ جاتے تو

میں استغفار کرتا اور وہ بخش جاتے۔ لیکن اب تو لہ کی قبولیت

کا انتظار کر رہا ہو گا۔ 7 دن وہ اس حالت میں رہا۔ رات آپؐ کو یہ خیانت کی آیات نازل ہوئیں۔ تو اگلے دن نماز کے بعد آپؐ نے انکو خیانت + مال + اولاد پڑھ کر سنائیں۔ اسے کھول دیا۔

جب انسان مال + اولاد کی محبت میں حد سے بڑھتا ہے تو وہ حق سے دور ہو جاتا ہے۔

پہلا پرچہ ← مال + اولاد دوسرا پرچہ کوٹھی، گاڑی، بنگلہ، پیسہ

* بخاری سے روایت ← آپؐ نے فرمایا۔

میں تمہارے محتاج ہونے سے نہیں ڈرتا بلکہ اس بات پر کہ یہ دنیا تم پر کشادہ کر دی جائے گی جیسے پہلے لوگوں پر کر دی گئی تھی پھر تم اس میں سے آگے بڑھنے کیلئے کوشش کرنے لگو پھر وہ اس طرح ہلاک کر دے جیسے تم سے پہلے لوگ ہلاک ہوئے۔

* بخاری سے روایت ← آپؐ نے فرمایا

میں نے جنت میں ان لوگوں کو زیادہ دیکھا جو دنیا میں محتاج تھے۔

* آپؐ نے فرمایا۔

محتاج مہاجرین دولت مند مہاجرین سے 500 سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

* "آپؐ نے فرمایا" ہر امت کی ایک آزمائش ہوتی ہے اور میری امت کی آزمائش مال ہے۔"

* ایک دفعہ آپؐ منبر پر کھڑے تھے آپؐ نے فرمایا میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ زمین کی برکتیں / دنیا کی زینتیں تم پر کھول دی جائیں گی تم مالدار ہو جاؤ گے پھر آپؐ نے مختلف آرائشوں کا بیان شروع کیا۔

اسی دوران ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ! کیا بھلائی
سے برائی پیدا ہوگی۔ آپ ﷺ یہ سن کر خاموش ہو گئے۔ ہمیں لگا کہ آپ ﷺ
پر وحی نازل ہو رہی ہے لوگ ایسے خاموش بیٹھے تھے جیسے سروں پر
پرندے بیٹھے ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے اپنا پسینہ پونچھ کر پوچھا وہ
سائل کدھر ہے۔ پھر آپ ﷺ نے سوال کا جواب دیتے ہوئے
تین دفعہ فرمایا مال + دولت سے صرف بھلائی ہی نہیں
ہوتی۔ بھلائی سے تو صرف بھلائی ہی پیدا ہوتی ہے
لیکن بہار کے موسم میں جب ہری ہری گھاس پیدا ہوتی ہے
جو ایک نعمت ہے لیکن جانور کے زیادہ کھا لینے سے یا وہ
مر جاتا ہے یا موت کے منہ تک پہنچ جاتا ہے۔ الا یہ کہ
وہ اس ہری گھاس سے اپنی کوکھیں بھرے دھوپ میں جا کر
کھڑا ہو جائے بلغم کرے پیشاب کرے اور واپس آکر پھر کھائے۔
اسی طرح یہ مال بھی ہری ہری گھاس ہے۔ اور بہترین مسلمان
وہ ہے جو حق ہی لے اور ضرورت مندوں پر اُن کا حق خرچ
کرے۔ (بخاری)

★ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے سامنے کھانا رکھا گیا۔ کہنے لگے
مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ مجھ سے بہتر تھے اور جنگ میں شہید ہو گئے۔
اور کفن کیلئے ایک چادر ملی اسی طرح ایک اور صحابہ کا نام لے کر
بھی۔ کیا ہم کہیں ایسا نہ ہو کہ ہمیں آسائش کا سامان
دنیا میں ہی مل جائے اور رونے لگے کھانا ایک طرح رہ گیا۔
(بخاری)

* رسول ﷺ نے فرمایا۔ زیادہ دولت مندہی نادار ہوں گے۔ لیکن وہ دولت مند جنہوں نے دولت کو آگے۔ پیچھے، اور دائیں بائیں ہر طرف سے اللہ کی راہ میں لوٹایا تو وہ جنت میں ہوں گے۔

* آپ ﷺ نے فرمایا۔
جو شخص اللہ عزوجل سے ڈرتا ہے اسکو دولت مندی کا کوئی خطرہ نہیں۔

دولت مند + نیک کوئی مسئلہ نہیں۔
دولت مند + گناہ۔ بہت مسئلہ ہے۔

* مال کی آزمائش کے دائرہ کار سے اولاد کی آزمائش کا دائرہ بہت وسیع ہے۔

بے اولاد ہو ← تو ناشکرا پن اختیار کرتا ہے جیسے تعویذ، جادو ٹونا شرک کرنا ← عورتوں خاص طور پر۔ علاج تدبیر سے کریں۔
اولاد ہے ← قتل اولاد ← مشرکین مکہ ← رزق کی وجہ سے زیادہ اولاد نہ کرنا۔
اولاد کی تربیت کرنا۔ اپنی جوانی نہ گنوانا + دینی تربیت پر دھیان نہ کرنا + کہاں جا رہا + کہاں بیٹھ رہا ہے + کیا پڑھ رہا ہے + شادی کے وقت ترجیحات

* مسلمانوں کی مکہ سے مدینہ ہجرت مال + اولاد کیلئے نہ تھی بلکہ اللہ کیلئے + دین کیلئے تھی۔ جسکا ثبوت یہ ہے کہ غزوہ بدر میں باپ بیٹے کے مخالف کھڑا تھا صرف اور صرف اللہ کے دین کی سرفرازی کیلئے۔

اللہ کے پاس اپنے ماننے والوں کیلئے بڑا اجر ہے۔ ⇐ آیت نمبر 29

29 ← متقی لوگوں کے دل کے اندر اللہ فرقان پیدا کر دیتا ہے ۔

مطلب "NOOR" جو یہ بتا دیتا ہے کہ یہ صحیح ہے یہ غلط ہے
یہ کرنا چاہیے ۔ یہ روک دیا جائے ۔ یہاں روشنی کر دیا جائے
یہاں نہ کیا جائے ۔ + اور گرد کے حالات بھی آپ کو
کھرے کھوٹے میں فرق کرنے میں مدد کریں گے ۔

کافرہ ← وہ رات جو دن کی روشنی کو چھپا دے ۔

نصیحت ، عبرت ، تزکیے کا بہترین طریقہ کار اللہ تعالیٰ
نے شروع کیا ہے ۔

30 ← منکرین حق ← آپؐ کے بارے میں ~~تدبیر کر رہے~~
چال چل رہے تھے ۔ ① قید کر ڈالیں آپؐ کو
② قتل کر ڈالیں نعوذ باللہ ③ یا پھر آپؐ کو جلاوطن کر دیں

یہ آیت اس واقعہ کے Reference میں ہے جب قریش کا یقین
اس حد تک پہنچ گیا تھا کہ آپؐ مدینہ کی طرف ہجرت کر جائیں
گے اور صحابہ پہلے سے ہی ایک ایک دو دو کر کے جا رہے
تھے پھر معاملہ ان کو اپنے ہاتھوں سے نکلتا ہوا لگ رہا تھا ۔
اسی لیے دارالندوہ میں مکہ کے رئیسوں کو جمع کیا
اور ایک مشورہ کیا کہ آپؐ سے جو ان کو خطرہ لگ رہا ہے
اس کا کیسے سدباب کیا جائے ۔

* ایک گروہ نے کہا ← بیڑیاں ڈال دو ۔ ← (ابو البختری کی رائے)
* ابلیس (وہ ایک بزرگ عربی شیخ ~~[illegible]~~ نجدی کی شکل میں اکٹھ میں آیا ۔
نجف کا باشندہ) ← اس نے کہا قید کرنے سے تشہیر ہو
گی اور ان کے صحابہ تک یہ بات پہنچ جائے گی تو وہ جو ان
کے کارنامے مشہور ہیں وہ اسی اپنا قیدی تم سے چھڑا لیں گے

← ابوالاسود نے جلاوطن کر دیا جائے - شیخ نجدی نے کہا کہ وہ بہت شیریں کلام ہیں لوگ ان کے مسحور ہو جاتے ہیں اور بہت جلد آپ ﷺ اپنی ایک جماعت بنائیں گے -

← پھر نجدی نے رد کر دیا-

← ابوجہل اٹھا اس نے کہا عرب کے سب قبیلوں میں سے عمدہ آدمی لیں انکو عمدہ تلواریں دیں اور ایک ہی وقت میں سب حملہ کر کے نعوذ باللہ قتل کر دیں گے-

پھر اس ہی جان کے بدلے جان والا یعنی قصاص نہیں ہو سکے گا- دیت ہم سب قبیلے اکٹھے کر کے دیں دے گے-

آدھی رات کو ہی اپنا ناپاک عزم پورا کرنے کا فیصلہ کیا

← شیخ نجدی بھی اسی رائے سے متفق ہوا-

آپ ﷺ کو سب کچھ بتا کر آج بستر پر لیٹنے سے منع کر کے مکہ سے مدینہ ہجرت کا حکم دے دیا گیا۔

کوئی بھی نبی اللہ کی اجازت کے بغیر ہجرت نہیں کر سکتا -

حضرت علی رض کو اپنے بستر میں لٹنے کو کہا اور امانتیں دیں کہ آپ سب لوٹا کر مدینہ آ جائے گا اور آپ کی جان کو بڑا پر خطرہ ہے لیکن آپ کو کچھ نہیں ہوگا یہ خوشخبری آپ ﷺ نے دی -

← اب آپ ﷺ کس طرح اس محاصرے سے نکلیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک ~~ترکیب دی~~ دل بتایا کہ ایک مٹھی مٹی لے کر گھر سے باہر نکلیں اور ان کے چہرے کی طرف پھینک کر سورۃ یس کی تلاوت کرتے ہوئے نکل گئے -

ایک آدمی نے ان سے آ کر پوچھا کہ یہاں کیا کر رہے ہو

کہنے لگے کہ آپ کا محاصرہ کیے ہوئے ہیں تو اس نے کہا وہ تو کب کے تم لوگوں کے سروں میں خاک ڈال کر چلے گئے سب نے اپنے سروں پر ہاتھ دیکھا تو مٹی پائی جس نے اس بات کی تصدیق کر دی۔ پھر وہ اندر گئے تو حضرت علیؓ کی کروٹ بدلنے کے انداز سے پتہ چل گیا کہ آپ ﷺ نہیں ہیں اور وہ صبح تک وہیں رہے تو وہ ناکام لوٹ آئے۔

(مکہ کے سردار)

31,32 ← دارالندوہ میں نضر بن حارث کی فضول گفتگو کی بات ہو رہی ہے۔

وہ کہتے تھے نہ ہم پر پتھر برستے ہیں نہ عذاب آتا ہے تو یہ بات حق نہ ہوئی۔ اللہ کی طرف سے نہ سچی۔

33 ← کیسے اُن پہ عذاب بھیج دیتے جب آپ ﷺ ① اُن کے درمیان تھے۔ جب بھی کسی قوم پر عذاب کو مقرر کیا جاتا ہے ساتھ ہی نبی اور ایمان والوں کو وہاں سے جانے کا کہا گیا۔ پھر عذاب بھیجا جائے گا۔

اور مومن لوگ ہجرت نہیں کر سکے وہ کثرت سے استغفار کرتے تھے ② کہ عذاب سے بچ جائیں۔

34 ← اہل مکہ کا رویہ ← خود وہ مسجد الحرام کے مالک بن کر لوگوں کو اللہ کے گھر سے روک دیا۔

مسجد عام انسان تک کھلی ہے۔

① ظالم لوگوں کے ہاتھ میں مسجد دے دینا۔

② دنیا دار لوگوں کے ہاتھوں میں دینے سے نظم و ضبط ختم ہو جاتا ہے۔

③ مسجد میں کاروبار شروع کر دینا۔

• چھوٹی چھوٹی باتوں کو مسئلہ نہ بنایا کریں۔ ← رفع یدین

آپ ﷺ کی رائے کے مطابق جس پر دل راضی ہو جائے .. کرو۔

آپ ﷺ کی حدیث "بچوں کو رونے سن کر قرأت / نماز چھوٹی کر دی"

بچوں والوں ~~کو مسجد کی لے آنا~~ بچے والے مسجد ضرور جائیں

اور بچوں کو اپنے ساتھ رکھیں حفاظت ~~نہ~~ کریں۔

35 ← بیت اللہ کے پاس انکی نماز کیا سیٹی ہے۔ بجانے منہ سے یا ہاتھوں سے شور کرنا۔

اہل مکہ بیت اللہ کے خود کو خادم سمجھتے تھے اور جب آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ عبادت کرتے تو پر شور شرابا کر کے روکتے تھے۔

مسجد میں شور کرنے بے حرمتی کی علامت ہے۔

بیت اللہ کا ننگا طواف کرتے، یا ہاتھوں سے تالیاں، منہ میں انگلیاں ڈال کر سیٹی بجاتے تھے۔ یہ اہل مکہ کی حرکتیں تھیں وہ اسکو اپنی عبادت سمجھتے تھے۔

ہر وہ بات، عمل، حرکت جس سے عبادت گاہ کا تقدس، نمازیوں کو تکلیف دینے سے گریز کرو۔

← آپ ﷺ نے فرمایا اپنی مسجدوں کو بچاؤ۔
پاگل آدمیوں سے، باہمی جھگڑوں سے
چھوٹے بچوں سے (وہ بچے جن سے ناپاکی کا خطرہ ہو)۔

35 کا آخری حصہ ← غزوہ بدر میں جو تمہیں فیصلہ کن شکست ہے وہ ایک عذاب ہے اللہ کی طرف سے۔

36 ← کفارِ مکہ ← جو حق سے انکار کرنے والے تھے انہوں نے مال منظم جمع کیا ہوا تھا* (ابتداً) مسلمان + دینِ اسلام کو نقصان پہنچانے کے لیے اکٹھا کیا تھا۔ اسلام کو مغلوب کرنے کے لیے خرچ کر رہے ہیں۔

غزوہ احد ← میں بھی بہت سا مال خرچ کیا۔

غزوہ بدر ← میں وہ سو لوگوں کے لیے 1 اونٹ ذبح کرتے تھے آپ ﷺ اسی طرح ان کی تعداد معلوم کی تھی (ایک دن میں ۱۱ اونٹ ذبح کرتے تھے) مطلب 1000 قریب تعداد ہے ان کی۔ اتنا پیسہ خرچ کیا انہوں نے اسلام کو ختم کرنے کے لیے۔ ایسے لوگوں کا انجام ان کی کوشش، مال سب ضائع، صرف حسرت بن کر رہ جائے گا۔

37 ← خبیث ← ناپاک، گندی، حرام

طیب ← پاک، صاف ستھرا، حلال

کفار کے مال کو اس ← حلال

مسلمانوں ← نے کم مال خرچ کیا۔ طیب تھا۔

کفار نے بہت زیادہ مال خرچ کیا۔ خبیث تھا۔

مسلمانوں کے مال کو اس سے ملایا۔

بعضہ علی بعض

خبیث + پھر + ملکر ← تہہ بر تہہ کو جمع کر دیا جاتا ہے۔ پھر اس پلندے کو جہنم میں ڈال دے گا۔

غزوہ بدر ← کفار کی تعداد زیادہ، مال بھی زیادہ

لیکن دونوں چیزوں کا کوئی فائدہ نہیں دنیا میں بھی ضائع

* غزوہ بدر ← یوم الفرقان ← جمعہ کا دن ← 17 ہجری *

یہ صرف خسارہ پائیں گے۔

38 ← آپ کے ذریعے کفار کو ترغیب دلائی جا رہی ہے کہ اگر یہ معافی مانگ لیں تو انکو معاف کر دیا جائے گا۔

39 ← مسلمانوں کو جہاد کرنے کو کہا جا رہا ہے۔ اور اسکا مقصد کہ
صحیح فتنہ باقی نہ رہے

فتنہ ← سے مراد کفر + شرک

(سورۃ یوسف سے مطلب)
دین ← روزِ جزا ، اسکی ملک کا قانون ، کسی بادشاہ کا قانون
زندگی گزارنے کا طریقہ

40 ← جہاد کرنا ایک کوشش ہے۔ معاملہ اللہ پر چھوڑ دینا۔
غالبا وہی رہے گا جسکا مولا اللہ ہے اور جسکو اللہ تعالی غالب دیکھنا چاہیں۔

"حسبنا اللہ ونعم الوکیل۔ نعم المولی ونعم النصیر"

یہ دعا آپ نے غزوہ بدر کے موقع پر
حضرت ابراہیم نے آگ میں گرنے کے وقت پر پڑھی تھی۔

کفار کے مال + تعداد پر نہ جائیں۔ زادِ راہ ضرور رکھیں لیکن یقین صرف خدا کی ذات پر رکھیں۔ فیصلے کا اختیار اللہ کے ہاتھ میں دیں۔

سبحان ربک رب العزت عما یصفون وسلام علی المرسلین
والحمد للہ رب العالمین۔

دعا از زرتاج